یوایل

ٹڈیاں فصلوں کو برباد کردیگی

۱ یوایل بن فتوایل نے خداوند سے اس پیغام کو حاصل کیا:

۲اے بزرگو! اس پیغام کو سنو! اے زمین کے سب باشندو!
سنو- کیا تمہارے یا تمہارے باپ دادا کے ایّام میں کبھی کوئی ایسی بات
ہوئی ہے؟
۳تم اسکے بارے میں اپنے بچوں کو بتاؤ اور تمہارے بچے یہ باتیں اپنے
بچّوں کو ضرور بتائیں اور ان کے بچّے یہ باتیں اپنی نسل کو ضرور بتائے-
۴جو کچھ کہ کاٹنے والے ٹڈیوں سے بچا اسے ٹڈوں کے جُھنڈ نے کھا
لیا، جو کچھ ٹڈیوں کے جُھنڈ سے بچا اُچھلنے والے ٹڈیوں نے کھایا، اُچھلنے والے
ٹڈیوں سے جو بچا اُسے برباد کرنے والے ٹڈیوں نے کھایا-

ٹڈیوں کی آمد

۵اے نشے باز! جاگو اور روؤ- مئے نوشی کرنے والو میٹھی مئے کے لئے
چلّاؤ کیونکہ وہ تمہارے منہ سے چھنی گئی ہے-
۶کیونکہ میری زمین پر ٹڈیوں کی فوج نے حملہ کیا ہے اور وہ زور آور
اور بیشمار ہے- ان کے دانت شیر کی طرح اور اُنکی جبڑا شیرنی کی طرح
ہے-
۷اس نے میرے انگور کی بیل کو تباہ کر دیا اور میرے انجیر کے
پیڑ کو کاٹ ڈالا اُسنے چھالوں کو چھیل ڈالا، اور اُسے دور پھینک دیا- انگور کے
بیل سفید ہوگئے ہیں-

لوگوں کی چیخ وپکار

۸اُس طرح ماتم کرو جس طرح جوان دلہن ٹاٹ اوڑھ کرجوان
شوہر کے لئے ماتم کرتی ہے-
۹خدا وند کے گھر میں اناج اور مئے کا نذرانہ اب اور پیش نہیں کیا
جاتا- کاہن جو کہ خداند کا وزیر ہے ماتم کرتے ہیں-
۱۰کھیت برباد ہوگئے ہیں اور زمین ماتم کرتی ہے کیونکہ اناج برباد
ہواہے- نیا مئے سوکھ گیا اور زیتون کا تیل خالی ہوگیا ہے-
۱۱اے کسانو! دُکھی ہو انگور کے باغبانو! گیہوں اور جو کے لئے
چلّاؤ کیونکہ کھیت کی فصل برباد ہوئی ہے-
۱۲انگور کی بیلیں سوکھ گئی ہیں اور انجیر کے پیڑ مرجھا رہے ہیں-
انار کے پیڑ کھجور کے پیڑا ور سیب کے پیڑ سبھی مرجھا گئے ہیں کیونکہ
لوگوں سے خوشی جاتی رہی ہے-
۱۳اے کاہنو! ٹاٹ اوڑھ لو! اور نوحہ کرو- اے قربان گاہ پر
خدمت کرنے والو چلّاؤ! تم میرے خدا کے وزیر آؤ! اور ٹاٹ اوڑھ کر رات
گذارو کیونکہ خدا کی ہیکل میں اناج اور پینے کا نذرانہ موقوف ہوگیا-

بھیانک تباہی

۱۴روزہ کے لئے ایک دِن مقرّر کرو، تقریب کی محفل بلاؤ- بُزرگوں
اور ملکوں کے تمام باشندوں کو خداوند اپنے خدا کی ہیکل میں ایک ساتھ جمع
کر اور بلند آواز سے خداوند سے فریاد کر-
۱۵کیسا افسوسناک دن ہے کیونکہ خداوند کے فیصلے کا دن نزدیک آگیا
ہے- یہ وہی دن ہے جس دن خداوند قادرالمطلق کی طرف سے بربادی
آئیگی-
۱۶ہم لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کیسے ہمارا کھانا تباہ ہوا
اور ہم لوگوں نے دھیان دیا تو محسوس کیا کہ ہمارے خداوند کی ہیکل سے
خوشی اورشادمانی چلی گئی ہے- ۱۷بیج اپنے بیلچہ کے نیچے مرجھاگئے
ہیں، گودام خالی ہوگئے- غلّہ خانہ کھنڈر ہوگئے کیونکہ اناج سوکھ گئے-
۱۸حیوان کیسے کراہ رہے ہیں! مویشی کے جھنڈ کیسے ابتری میں ادھر
اُدھر بھٹک رہے ہیں- انکے چرنے کے گھاس نہیں ہے- بھیڑوں کے
جھنڈ بھی اس میں مبتلا ہے- ۱۹تمہارے پاس اے خداوند میں روتا ہوں-
کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا- اور شعلوں نے سب درختوں
کو راکھ کر دیا ہے- ۲۰جنگلی جانور بھی تیرے پاس مدد کے لئے روتے
ہیں کیونکہ پانی کا سارا منبع سوکھ گیا ہے اور آگ نے بیاباں کی چراگاہوں کو
جلادیا ہے-

خداوند کا دن جو آنے والا ہے

۲ صیّون میں بگل پھونکو- میرے مقدس کوہ پر آگاہی کی آواز
لگاؤ- سبھی لوگوں کو خوف سے تھر تھرانے دو کیونکہ خداوند
کے فیصلے کا دن آرہا ہے- یہ بہت ہی نزدیک ہے-

۲ یہ اندھیری اور تاریکی کا دن ہوگا-ایک بڑی اور زبردست فوج
پہاڑوں پر پھیلتے ہوئے اندھیری کی طرح آرہی ہے- اسکے جیسا کبھی نہ تھا
اور نہ کبھی مستقبل میں ہوگا-
۳ فوج کے آگے ایک بھسم کرتی جائیگی اور اسکے پیچھے شعلہ جلے
گی-فوج کے آگے کی زمین عدن کے باغ جیسے اور اسکے پیچھے کی زمین ایک
ویران بیابان جیسی ہوگی- اور ان سے کچھ بھی نہیں بچیگا-
۴ وہ گھوڑوں جیسے ہونگے اور وہ شہسوار کے مانند دوڑتے ہیں-
۵ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں تو رتھوں کے کھڑکھڑانے کی
جیسی آوراز ہوتی ہے-وہ آواز ایسی ہے جیسے شعلے بھوسے کو جلاتی ہے،وہ
زبردست فوج جو جنگ کے لئے پوزیشن لے چکے ہیں کے مانند ہیں-

۶ انکا سامنا کرتے ہوئے لوگ ڈر سے کانپتے ہیں - خوف و دہشت سے
لوگوں کا چہرہ سرخ ہوجاتا ہے-
۷ وہ جنگجوں کی طرح اچانک اور بہت تیزی سے حملہ کرتے ہیں،
سپاہی کی دیواروں پر چڑھتے ہیں - ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے سمت میں
رہتے ہیں ،اور وہ اپنے راستوں سے نہیں ہٹتے ہیں-
۸ وہ ایک دوسرے کو نہیں دھکیلتے اور ہر ایک اپنے اپنے راستے پر
رہتے ہیں-وہ بنارُکے ہی حفاظتی عملوں سے ہوتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں-
۹ وہ شہر پر جھپٹ پڑتے ہیں اور دیواروں پر دوڑتے ہیں، اور گھروں
پر چڑھتے ہیں ،وہ چوروں کی طرح کھڑکیوں سے اندر گھس جاتے ہیں-
۱۰ زمین کانپتے اور آسمان تھرتھراتے ہیں- سورج اور چاند بھی سیاہ
پڑجاتے ہیں اور تارے چمکنا چھوڑدیتے ہیں-
۱۱ خداوند زور سے اپنی فوج کے سردار کو آواز دیتا ہے- یقیناً اسکی
فوج بہت بڑی ہے-اسکے احکام کو ماننے والے بے شمار ہے- خداوند کا
دن سچ مچ میں عظیم اور نہایت خوفناک ہے-اسے کون برداشت کرسکتا
ہے؟

خداوند لوگوں سے بدلنے کو کہتا ہے

۱۲ اب بھی خداوند کہتا ہے، ”پورے دل سے اور روزہ رکھ کر،رو کر
اور چلاّ کر میری طرف رجوع کرو-
۱۳ اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ اپنے ہی دل کو چاک کرو-“ تم لوٹ
کراپنے خداوند اپنے خدا کے پاس جاؤ- کیونکہ وہ رحیم و کریم ہے- اس کو
جلد غصّہ نہیں آتا ہے- وہ رحیم ،مہربان اور صبر کرنے والا ہے- وہ
اپنے ذہن کو بدلتا ہے اور اس سزا کو جسکا اُسنے منصوبہ بنایا رد کرتا ہے-
۱۴ کون جانتا ہے،شاید وہ اپنا ذہن بدلیگا اور اسکے بجائے پیچھے کوئی
برکت چھوڑ جائے تب خداونداپنے خدا کے لئے تم اناج اور مئے کے
نذرانے پیش کرسکتے ہو-

خداوند سے دعاء کرو

۱۵ صیّون میں بگل پھونکو اور روزہ کے لئے ایک دن مقرّر کرو،
مقدّس محفل بلاؤ-
۱۶ لوگوں کو جمع کرو- خاص اجلاس کے لئے بلاؤ- بزرگوں کو اکٹھّا
کرو-بچّوں اور شیر خواروں کو بھی اکٹھا کرو- دلہا اپنی کوٹھری سے اور دلہن
اپنے خلوت خانہ سے نکل آئے-
۱۷ کاہنوں کو جو کہ خداوند کے وزیر ہیں دہلیز اور قربان
گاہ کے بیچ رونے دو- اسے کہنے دو: ”اے خداوند،اپنے لوگوں پر رحم کر-
اپنے لوگوں کو شرمندہ نہ ہونےدو- دوسری قوموں کواُن پر حکومت نہ
کرنے دو- دوسری قوموں کے لوگ کیونکہ کہیں گے،’انکا خدا کہاں ہے-‘“

خداوند تمہیں تمہاری زمین واپس دلوائے گا

۱۸ تب خداوند اپنی زمین کے لئے فکر مند ہوا * اور اپنے لوگوں پر
رحم کیا-
۱۹ اور اسلئے خداوند نے اپنے لوگوں سے کہا،
”دیکھو میں اناج ،مئے اور زیتون کا تیل تمہارے لئے بھیج رہا ہوں اور
تم تشفی بخش ہوجاؤ گے- اور میں تمہیں قوموں کے درمیان اب اور شرمندہ
نہیں ہونے دونگا-
۲۰ میں شمال کے لوگوں کو تم سے دور بھیج دونگا-اور میں اس
خشک اور ریگستانی زمین میں ہانک دونگا -میں انہیں زمین کے خشک اور
ریگستانی حصّوں میں بھیج دونگا- انلوگوں میں سے جو کہ سامنے ہیں مشرقی
سمندر میں ہانک دیاجائیگا اور جو کہ پیچھے ہیں مغربی سمندر میں ہانک دیئے
جائینگے - انکا گندہ مہک اور بدبو اوپر اٹھے گی- یقیناً وہ بھیانک عمل کئے
ہیں-“

زمین کو پھر سے نئی بنائی جائے گی

۲۱ اے زمین !مت ڈرو- خوشی و شادمانی کر کیونکہ خداوند نے بڑے
کام بجالایا ہے-
۲۲ اے جنگلی جانورو تم خوفزدہ مت ہو- کیونکہ بیابان کی چراگاہیں
پھر ہرے ہوجائینگے- درخت پھل دینے لگیں گے- انجیر کے پیڑ اور انگور
کی بیلیں بھرپور پھل دے گی-

تب...ہوا ادبی طور پر غیرت مند ہوا-

۲۳ صیّون کے بچّو خوش رہو اور خداوند اپنے خدا میں جشن مناؤ۔ وہ
تمہیں بارش دینگے کیونکہ وہ وہی کرتا ہے جو صحیح ہے۔ وہ تمہارے لئے
برسات کا موسم بھیجے گا۔ پہلے اور آخری دونوں موسم کا بارش * بھیجے گا
جیسا کہ وہ پہلے کیا کرتا تھا۔
۲۴ تمہارے کھلیان گیہوں سے بھر جائینگے۔ اور حوض مئے اور تیل
سے بھر جائیگا۔
۲۵ "میں تمام سالوں کا ادائیگی کرونگا جو ٹڈیوں کے جھنڈ
نے، اچھلنے والے ٹڈیوں نے، برباد کرنے والے ٹڈیوں نے اور کاٹنے والے
ٹڈیوں نے اور میری عظیم فوج نے جسے میں نے تیرے خلاف بھیجے تھے
کھا گئے ہیں۔
۲۶ تم کھاتے ہی رہوگے اور سیر ہو جاؤ گے اور تم خداوند اپنے خدا
کے نام کی ستائش کروگے جس نے تمہارے لئے تعجب خیز کام کئے
ہیں۔ میرے لوگ پھر کبھی شرمندہ نہیں کئے جائینگے۔
۲۷ تم کو پتا چل جائے گا کہ میں اسرائیل کے درمیان ہوں۔ اور یہ
کہ میں تمہارا خداوند خدا ہوں اور یہ کہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔ میرے
لوگ پھر کبھی شرمندہ نہیں کئے جائیں گے۔"

خدا ہر آدمی کو اسکی روح دیگا

۲۸ "اور تب اس کے بعد میں ہر انسان پر اپنی روح نازل کروں گا۔
تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوّت کریں گے۔ تمہارے بوڑھے لوگ
خواب اور تمہارے جوان آدمی رویا دیکھیں گے۔
۲۹ اس وقت میں اپنی روح مرد اور عورت ملازموں پر بھی نازل
کرونگا۔
۳۰ اور میں زمین اور آسمان میں علامت کروں گا۔ وہاں خون، آگ اور
گھرا دھواں ہو گا۔
۳۱ سورج کالا ہو جائے گا۔ چاند خون کی طرح لال ہو جائے گا۔ خداوند
کا عظیم اور خوفناک دن کے آنے کے پہلے!
۳۲ تب وہ جو خداوند کا نام لیگا بچا لیا جائیگا، وہ لوگ جو بچ گئے ہیں کوہ
صیون اور یروشلم میں جیئں گے جیسا کہ خداوند نے کہا ہے۔ اور اسے جسے
خداوند بلاتا ہے ان بچے ہوئے لوگوں میں ہونگے۔

پہلے اور آخری موسم کا بارش یہ اسرائیل کے پہلے موسم اور آخری موسم کا بارش
ہے: "یودی" پہلے موسم کی بارش۔ یہ موسم خزاں کے شروع میں آتی ہے۔ گرم
اور خشک اسرائیلی گرمی کے موسم کے بعد یہ بہت زیادہ خوشی اور فصل لے آتی ہے۔
"ملکوش" بعد کے موسم کے بارش، یہ موسم بہار کے شروع میں آتی ہے۔ یہ شروع
کے فصل کے لئے فائدہ مند ہے۔

یہوداہ کے دشمنوں کو سزا دیا جائیگا

۳ "ان ایّام میں اور اس وقت میں یہوداہ اور میں یروشلم کے لوگوں
کو قید سے واپس لاؤنگا۔ ۲ میں سبھی قوموں کو اکٹھا کرونگا اور انہیں
یہوسفط کے وادی میں اُتار لاؤنگا۔ اور وہاں پر میں اپنے لوگوں اور اسرائیل
کی میراث کے بدلے میں انصاف کرونگا کیونکہ انہوں نے ان لوگوں کو
قوموں کے درمیان تتر بتر کر دیا اور انہوں نے میرے زمین کو بانٹ دیا۔
۳ انہوں نے میرے لوگوں کے لئے قرعہ ڈالا۔ انہوں نے طوائفوں کو
حاصل کرنے کے لئے لڑکوں کا ادلا بدلی کیا اور مئے پینے کے لئے لڑکیوں کو
بیچ ڈالا۔ ۴ تم میرے لئے کیا ہو اے صور اور صیدا اور فلسطین کے تمام
علاقے؟ کیا تم مجھ کو کچھ بات کے لئے سزا دے رہے ہو؟ اگر تم مجھ سے
بدلہ لے رہے ہو تو میں تمہارے کارکردگی کو فوراً ہی تمہارے ہی سر پر
واپس موڑ دونگا۔ ۵ چونکہ تم نے میرا سونا میرا چاندی لے لیا۔ اور میری
قیمتی خزانے تم اپنی ہیکلوں میں لے گئے۔
۶ "یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو تم نے یونانیوں کے ہاتھ
بیچا۔ تاکہ انکو تم انکی سرحدوں سے دور لے جا سکو۔ ۷ لیکن اب میں ان
کو بیدار کروں گا تاکہ وہ اس جگہ کو چھوڑ دے جہاں اُسے بیچے گئے ہیں اور
اسلئے میں تمہارے کارکردگی کو تمہارے سر پر لاؤنگا۔ ۸ میں یہوداہ کے
لوگوں کے پاس تمہارے بیٹے اور بیٹیوں کو بیچ دوں گا۔ اور وہ ان کو ایک
دور کے قوم سبا کے ہاتھ بیچیں گے۔" کیونکہ یہ خداوند نے کہا ہے۔

جنگ کی تیاری کرو

۹ قوموں کے درمیان اسے منادی کرو، لڑائی کی تیاری کرو۔ سپاہیوں
کو حرکت میں لاؤ۔ سارے سپاہیوں کو اکٹھا کرو۔ اور انہیں تیّار رکھو۔
۱۰ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کر تلواریں بناؤ اور اپنی درانتیوں کو
پیٹ کر بھالے بناؤ۔ کمزور کو کہنے دو، "میں ایک جنگجو ہوں"
۱۱ جلدی آؤ ارد گرد کے سبھی قومو! وہاں اکٹھا ہو جاؤ۔ اے خداوند!
تو بھی اپنے جنگجو کو اُتار!
۱۲ قوموں کو حرکت میں آنے دو اور یہوسفط کے وادی میں چلنے
(مارچ کرنے) دو۔ کیونکہ میں وہی جہاں میں بیٹھ کر آس پاس کے سبھی
قوموں کا فیصلہ کرونگا۔
۱۳ درانتی لگاؤ کیونکہ فصل پکی ہوئی ہے۔ اندر آؤ اور انگوروں کو
روندو کیونکہ مئے کی کولہو بھر گیا ہے اور حوض لب الب بھرا اور بہہ رہا
ہے، انکی عظیم شرارتوں سے۔
۱۴ فیصلہ کے وادی میں بھیڑ پر بھیڑ ہے کیونکہ خداوند کا دن
یہوسفط کی گھاٹی میں نزدیک آچکا ہے۔

۱۵ آفتاب اورمہتاب سیاہ پڑ جائیں گےاور تارے چمکنا چھوڑ دیں
گے۔
۱۶ خداوند صیّون سے گرجتا ہے اور یرشلم سے آواز لگارہا ہے۔ آسمان
و زمین ہلتا ہے۔ لیکن اپنے لوگوں کے لئے خداوند پناہ گاہ ہے،اسرائیل
کے لوگوں کے لئے قلعہ ہے۔
۱۷ "تب تم جان جاؤ گے کہ میں خداوند تمہارا خدا صیّون پر
بستا ہوں۔ میرا کوہ مقدّس یروشلم مقدس رہے گا۔اور پھر غیر ملکی کبھی
اس سے ہو کر نہیں گذریگا۔"

یہوداہ کے لئے نئی زندگی کا وعدہ

۱۸ "اس دن پہاڑ میٹھی مئے ٹپکائے گا۔ پہاڑیوں سے دودھ کی ندیاں
بہیگی۔ یہوداہ کے تمام سوکھے ندیوں سے پانی بہے گا۔ خداوند کی ہیکل سے
ایک چشمہ پھوٹ پڑے گا اور وادیِ شطیم کو سیراب کر دیگا۔
۱۹ مصر بنجر ہو جائے گا اور ادوم ریگستان و بیابان ہو جائے گا
کیونکہ وہ لوگ یہوداہ کے لوگوں کے ساتھ بہت ظالمانہ حرکت کی۔ جس کے
ملکوں میں انہوں نے لوگوں کا خون بہایا وہ بے قصور تھے۔
۲۰ لیکن یہوداہ ہمیشہ ہی آباد رہیں گے۔ اور یروشلم میں لوگ پُشت در
پُشت قائم رہیگا۔
۲۱ میں انہیں بغیر سزا دیئے نہیں چھوڑونگا۔ یقیناً انہیں یروشلم میں
معصوم لوگوں کا خون بہانے کی وجہ سے سزا دونگا۔" خداوند کا گھر صیّون
میں ہے۔